نئے قواعد

بلدیاتی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 2003

KOMMUNAL- OG REGIONALDEPARTEMENTET

انتخابات کے متعلق ضروری معلومات

- انتخابات کے روز ووٹ دینے کے طریقہ کار کے متعلق نئے قواعد
- آپ پیشگی ووٹ کس جگہ دے سکتے ہیں، کے متعلق نئے قواعد
- آپ ووٹ کی پرچیوں میں تبدیلی کس طرح کر سکتے ہیں، کے متعلق نئے قواعد

سوموار **15** ستمبر **2003** کو بلدیاتی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات منعقد کئے جارہے ہیں۔ کچھ بلدیات میں اتوار 14 ستمبر کے روز بھی انتخابات منعقد ہونگے۔ بلدیاتی اور صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں کے لیے پارٹیوں اور امیدواروں کے انتخاب میں آپ اپنے حق رائے دہی کے استعمال کے ذریعہ شمولیت کر سکتے ہیں۔

اس سال منعقد کیے جانے انتخابات میں نئے قواعد کے ذریعہ ووٹ کی پرچی میں تبدیلی کرنے کے عمل کو آسان بنا دیا گیا ہے۔ امیدواروں کے انتخاب کے سلسلے میں ووٹروں کی جانب سے ووٹ کی پرچیوں میں کی جانے والی تبدیلیوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہوئے پارٹیوں کے اثرو رسوخ کو کم کر دیا گیا ہے۔ اس لیے اب ضروری ہو گیا ہے کہ بیشتر ووٹر ووٹ کی پرچیوں میں تبدیلی کرنے کے حق کو استعمال کریں ۔

اس سال منعقد ہونے والے انتخابات میں ووٹ دینے کے متعلق نئے قواعد

انتخابات کے روز آپ کب اور کہاں ووٹ ڈالیں گے اس کا فیصلہ آپکی بلدیہ کرے گی۔

وہ بلدیہ جسکی مردم شماری کی فہرست میں آپ کا نام درج ہے اسکے کسی بھی انتخابی مرکز میں آپ اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ اس سال ہونے والے انتخابات میں پچھلے انتخابات کے برعکس ووٹروں کو انتخابی کارڈ انکے گھر بذریعہ ڈاک نہیں بھیجا جائے گا۔ اس امر کو اب بلدیہ کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

بلدیاتی انتخابات کے لیے ووٹ کی پرچیاں سفید اور صوبائی انتخابات کے لیے یہ پرچیاں نیلے رنگ کی ہونگی۔ اوسلو میں صوبائی اسمبلی کا انتخاب نہیں ہو گا۔

آپ اسطرح ووٹ دیں گے :

1۔ بلدیاتی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے جس پارٹی یا گروپ کو آپ منتخب کرنا چاہتے ہیں اسکی ووٹ کی پرچیاں لے لیں۔

2۔ اگر آپ ووٹ کی پرچیوں میں امیدواروں کے ناموں کی فہرست، کی ترتیب میں ترجیحی تبدیلی کرنا چاہتے ہیں تو ایسا کرلیں۔

3۔ اس سال ہونے والے انتخابات میں ووٹ کی پرچی کے لیے لفافہ استعمال نہیں کیا جائے گا۔ آپ ووٹ کی پرچی کو تہہ کرلیں تا کہ کوئی یہ نہ دیکھ پائے کے آپ نے کس کو ووٹ دیا ہے۔

4۔ اب آپ انتخابی مرکز میں موجود اس انتخابی افسر کے پاس جائیں، جو ووٹ کی پرچیوں پر مہر ثبت کرتا ہے۔

5۔ اس کے بعد آپ خود مہر شدہ ووٹ کی پرچیوں کو ووٹوں والے ڈبے میں ڈال دیں۔

کیا آپ پیشگی ووٹ دینا چاہتے ہیں ؟

آپ سوموار **11** اگست تا جمعہ **12** ستمبر، کے درمیانی عرصہ میں پیشگی ووٹ ڈال سکتے ہیں۔

پوسٹ آفس جاکر پیشگی ووٹ دینے کا نظام اب ختم کردیا گیا ہے۔ آپ کس جگہ پیشگی ووٹ ڈال سکتے ہیں، اسکے متعلق معلومات آپکو اپنی بلدیہ سے مل سکتی ہیں۔ اگر آپ بیمار یا معذور ہیں تو ایسی صورت میں آپ اپنی بلدیہ کو اپنے گھر میں ہی ووٹ ڈالنے کی سہولت میسر کرنے کے لیے درخواست کرسکتے ہیں۔
آپ پیشگی ووٹ کسی بھی بلدیہ میں ڈال سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنی بلدیہ یا صوبہ جسکی ووٹروں کی فہرست میں آپکا نام درج ہے سے باہر کسی اور جگہ بلدیاتی یا صوبائی اسمبلی کے لیے پیشگی ووٹ دینا چاہتے ہیں تو پھر آپکو ووٹ کی ایک پرچی دی جائے گی جس پر تمام رجسٹرڈ شدہ سیاسی پارٹیوں کے نام تو درج ہونگے مگر انکے امیدواروں کے نام درج نہیں ہونگے۔ جس پارٹی کو آپ ووٹ دینا چاہیں اسکے نام کے آگے نشان لگائیں یا پھر اس مقامی گروپ / امیدواروں کی فہرست کا نام لکھ دیں۔

اگر آپ پیشگی ووٹ ڈال چکے ہیں تو پھر انتخابات کے روز نئے سرے سے ووٹ نہیں دے سکیں گے۔

ووٹ کی پرچی میں تبدیلی کس طرح کی جاتی ہے ؟

ووٹ کی پرچی کا چناؤ اس بات کا تعین کرے گا آپ کس پارٹی کو ووٹ دے رہے ہیں۔لیکن اگر آپ پارٹی کی بجائے اسکے امیدواروں کو ووٹ دینا چاہتے ہیں تو پھر آپکو ووٹ کی پرچی میں تبدیلی کرتے ہوئے امیدواروں کو ترجیحی ووٹ دینا ہوگا۔نئے قواعد کی رو سے اب کسی امیدوار کا نام کاٹنے کی اجازت نہیں رہی۔ امیدواروں کو ووٹ کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے مسترد نہیں!
ووٹ کی پرچی میں تبدیلی کے متعلق ہدایات اس پر لکھی ہوئی ہیں۔ ووٹ کی پرچی میں تبدیلی کے سلسلے میں کسی خوف کی ضرورت نہیں! اگر آپ کوئی غلطی بھی کرتے ہیں تب بھی آپکا ووٹ ضائع نہیں ہوگا۔

بلدیاتی انتخابات میں آپ ....

۔ ووٹ کی پرچی پر موجود امیدواروں کو ترجیحی ووٹ دے سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے آپکو ان امیدواروں کے ناموں کے ساتھ موجود خانے میں نشان لگانا ہوگا۔ اس کے لیے آپ کراس یا اس طرح کا کوئی اور نشان استعمال کرسکتے ہیں۔

اگر ووٹ کی پرچی پر کچھ امیدواروں کا نام جلی حروف میں لکھا ہوا ہے تو اس سے مراد یہ ہوگی کہ پارٹی یا گروپ نے ان امیدواروں کو دوسرے امیدواروں پر ترجیح دی ہے اور اضافی ووٹ کا حقدار بنایا ہے، ووٹر اگر انکو ترجیحی ووٹ نہ بھی دیں تب بھی وہ اس اضافی ووٹ کے حقدار ہونگے۔

۔ قطع نظر اس بات کے کہ پارٹی نے امیدواروں کا نام جلی حروف میں لکھتے ہوئے انکو اضافی ووٹ کا حقدار بنایا ہے یا نہیں، آپ جتنے امیدواروں کو چاہیں ترجیحی ووٹ دے سکتے ہیں۔

۔ اپنی پارٹی کے علاوہ آپ دوسری پارٹیوں /گروپوں کے امیدواروں کو بھی ترجیحی ووٹ دے سکتے ہیں۔ اس غرض کے لیے آپکو اپنی پارٹی کی ووٹ کی پرچی پر موجود ایک مخصوص لائن پر ان امیدواروں کا نام درج کرنا ہو گا۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ جب آپ ووٹ کی پرچی پر اپنی پارٹی کے علاوہ دوسری پارٹیوں کے امیدواروں کے نام درج کرتے ہیں تو ایسا کرنے سے آپکے ووٹ کا کچھ حصہ دوسری پارٹی یا گروپ کو منتقل ہو جاتا ہے، اور اس طرح آپکی پارٹی کے لیے آپکے ووٹ کی قدر میں کمی ہو جاتی ہے۔

آپ اپنی پارٹی کی ووٹ کی پرچی پر دوسری پارٹیوں کے کتنے امیدواروں کو ووٹ دے سکتے ہیں اسکے متعلق معلومات ووٹ کی پرچی پر موجود ہیں۔

صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں آپ ....

۔ ووٹ کی پرچی پر درج امیدواروں کو ترجیحی ووٹ دے سکتے ہیں۔ اس کے لیے آپکو ان امیدواروں کے ناموں کے ساتھ موجود خانے میں نشان لگانا ہو گا۔ اس مقصد کے لیے آپ کراس یا اس طرح کا کوئی اور نشان استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ جتنے امیدواروں کو چاہیں ترجیحی ووٹ دے سکتے ہیں۔

صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں آپ اپنی پارٹی کی ووٹ کی پرچی پر دوسری پارٹیوں /گروپوں کے امیدواروں کو ووٹ نہیں دے سکتے۔

Kommunestyrevalget 2003
Dalen kommune
Bygdelista for Dalen

- ☐ **Svein Johansen, 1980**
- ☒ **Maren Berg, 1952**
- ☐ **Lars Holm, 1962**
- ☒ Nadia Kahn, 1970
- ☐ Stine Hansen, 1955
- ☐ Inger Østlie, 1974
- ☒ Eduardo Perez, 1941
- ☒ Hans Hansen, 1952

Personstemme til kandidater
på andre lister (slengere)
Skriv navnet her:
Anders Å

Fylkestingsvalget 2003
Framifrå Fylke
Fylkeslista

- ☒ Kari Korsnes, 1969
- ☐ Leif Grutle, 1935
- ☒ Marit Strøm, 1952
- ☐ Nina Karlsen, 1976
- ☐ Terje Guneriussen, 1962
- ☐ Mary Smith, 1964
- ☒ Arve Olufsen, 1979
- ☒ Hans Hansen, 1952
- ☐ Signe Martinsen, 1954
- ☐ Olav Jensen, 1981
- ☐ Sigurd Samuelsen, 1945
- ☐ Tony Lindquist, 1982

منتخب کون ہو گا ؟

ووٹوں کی گنتی کے ذریعے انتخابی کمیشن پہلے اس امر کا پتہ چلائے گا کہ بلدیاتی یا صوبائی اسمبلی میں کسی پارٹی یا گروپ نے کتنی نشستیں حاصل کی ہیں۔ بعد میں ووٹ کی پرچیوں پر موجود ترجیحی ووٹوں کی گنتی سے یہ معلوم کیا جائے گا کہ کونسے امیدوار سرِ فہرست آئے ہیں۔

انتخابات میں ووٹ دینے کا حق کس کو حاصل ہے ؟

۔ وہ نارویجین شہری جو انتخابات کے سال کے اندر اندر 18 سال کی عمر کو پہنچ رہے ہوں اور ناروے میں کبھی بھی بطور رہائشی رجسٹرڈ رہ چکے ہوں، قطع نظر اس امر کے کہ انتخابات کے روز وہ کسی اور ملک میں بطور رہائشی رجسٹرڈ ہوں۔

سکنڈے نیویا ممالک کی شہریت رکھنے والے وہ تمام شہری جو انتخابات کے سال کے اندر اندر 18 سال کی عمر کو پہنچ رہے ہوں، اور انتخابات کے روز وہ ناروے میں رہائش پذیر ہوں نیز ان کا نام انتخابات کے سال 31 مئی تک محکمہ مردم شماری ناروے، میں بطور رہائش کنندہ درج ہو چکا ہو۔

۔ وہ غیر ملکی تارکین وطن جو انتخابات کے سال کے اندر اندر 18 سال کی عمر کو پہنچ رہے ہوں اور انتخابات کے دن سے قبل گذشتہ تین سال سے مسلسل، انکا نام ناروے کے محکمہ مردم شماری میں بطور رہائش کنندہ درج ہو۔

وہ تمام لوگ جو ووٹ دینا چاہتے ہوں ان کا نام ووٹروں کی فہرست میں درج ہونا چاہیے۔ آپکا نام اس بلدیہ کی ووٹروں کی فہرست میں موجود ہے جس کے محکمہ مردم شماری میں آپ اس سال 31 مئی کو بطور رہائش کنندہ رجسٹرڈ تھے۔ آپ کا ووٹ کا حق کس بلدیہ میں ہے اس کا تعین آپکے اس سال 31 مئی والے رہائشی پتے پر منحصر ہے، باوجود اس امر کے کہ آپ مذکورہ بالا تاریخ کے بعد کسی اور جگہ منتقل ہو چکے ہوں۔

ووٹ دینے کے لیے تشریف لاتے وقت اپنا شناخت نامہ اپنے ساتھ لانا مت بھولیں!

نئے انتخابی قواعد اور ضوابط کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے اپنی بلدیہ یا پھر انٹرنیٹ کے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں : www.valg.no

آپکی بلدیہ کا انٹرنیٹ ایڈریس عام طور پر کچھ اس طرز کا ہوتا ہے : www.kommunenavn.kommune.no

انتخابات مبارک!

یہ پمفلٹ وزارت برائے بلدیاتی وعلاقائی امور نے، ڈائریکٹوریٹ برائے امور تارکین وطن کے تعاون سے، اگست 2003 کو شائع کیا۔

پبلیکیشن نمبر : H-2141 Urdu

یہ پمفلٹ انٹرنیٹ کے اس پتہ پر دستیاب ہے : www.valg.no